سوال

(106)کافروں کے چھوٹے بچوں کا حکم اہل فترت کا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ تو ہم سب جانتے ہیں کہ آخرت میں مشرکوں کا ٹھکانا کیا ہوگا؟ لیکن سوال یہ ہے کہ ان کے وہ چھوٹے بچے جو بلوغت سے پہلے فوت ہوجائیں ان کا انجام کیا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کفار کےبچے سن تمیز سے پہلے فوت ہوجائیں اوران کے والدین کافرہوں تو دنیا میں ان کا حکم کافروں کا ہوگا کہ انہیں نہ غسل دیا جائے گا نہ کفن دیا جائے گا نہ جنازہ پڑھا جائے گا اور نہ انہیں مسلمانوں کے ساتھ دفن ہی کیا جائے گا، کیونکہ وہ اپنے والدین کے ساتھ کافر ہی ہیں۔ باقی رہا آخرت میں ان کا حال تو یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ اگر وہ بڑے ہوتے تو دنیا میں کس طرح کے عمل کرتے؟ ان کے بارے میں صحیح ترین قول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن انہیں کوئی حکم دے کر ان کی آزمائش کرے گا اگر وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کرلیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں داخل کردے گا اوراگر وہ نافرمانی کریں گے تو پھر اللہ تعالیٰ انہیں جہنم رسید کردے گا۔ اہل فترت اوران لوگوں کے بارے میں بھی یہی قول ہے جن تک اللہ تعالیٰ کا پیغام نہ پہنچ سکا ہو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ اگر ان تک (اللہ تعالیٰ کا) پیغام پہنچ جاتا تو وہ دنیا میں کس طرح کے کام کرتے، لہذا اللہ تعالیٰ جس طرح چاہے گا ان کی آزمائش کرے گا۔ اگر انہوں نے اطاعت کی تو انہیں جنت میں داخل کردے گا اور اگر نافرمانی کی تو پھر انہیں جہنم رسید کردیا جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ 102

محدث فتویٰ